The Miracles of Jesus Christ
Water Turn into Wine
By Taayaab Saleem

معجزاتِ مسیح

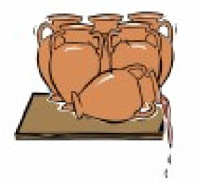

پانی کوانگوررس بنانا

علامہ طیب سلیم

جب ہم لفظ معجزہ اِستعمال کرتے ہیں تو ہماری سمجھ میں اُسکا عربی مفہوم آتا ہے، عربی میں معجزہ کے معنیٰ ہیں کوئی ایسا کام جوآپ کو مجبُورکردے کہ آپ کسی بات کو مانے۔ پرروردِگارعالم یہ چاہتے ہیں نہیں ہیں کہ کِسی کو مجبورکیا جائے کیونکہ دین میں جبرواقرارنہیں ہوتا۔ اگر مجبورکردِیا جائے کِسی کو اوردوسرا چارۂ کارنہ رہے توظاہر ہے کہ وہ اِیمان کیا ہوگا وہ تو ایک مجبُوری کا عمل ہے۔ کلام اللہ میں اِسکے لئے تین مُختلف لفظ اِستعمال کئے گئے ہیں جواِسکے کام کے اوپر روشنی ڈالتے ہیں۔

پہلا لفظ سیمیون ہے اِسے عبرانی میں اوتھ اورعربی میں آیا کہتے ہیں، یہ آیت یا نِشانی ہے یہ نِشانِ راہ ہے جویہ بتاتا ہے کہ کہیں منزِل کچھ اورہے، آپ کو غوروفِکر کرنا ہے اورسوچنا ہے، اِس کے اوپر غورکرنا ہے کہ آخریہ نِشان ہمیں کہاں لے کے جائے گا، یہ کیا بتا رہا ہے، کِس حقیقت کی طرف نِشاندہی کررہا ہے۔ مثلاً جب آپ یہ دیکھتے ہیں کہ جنابِ مسیح نے پانی پہ چل کے دِکھایا توآپ کے ذہن میں کیاآتا ہے، کیا یہ آتا ہے کہ یہ وہی خالِقِ کائنات ہے جس نے زمین اورآسمان بنائے تھے اورپانی کوبھی خلق فرمایا تھا اوروہ پانی کی حدُود متعین کردی تھی لہٰذہ اُس کا پانی پر اِختیار ہے یا کچھ اورذہن میں آتا ہے۔ جب آپ یہ دیکھتے ہیں

کہ اُنہوں نے لوگوں کو کھانا کھِلایا تو آپ کے ذہن میں یہ آتا ہے کہ یہ اُسکے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ جو رازِق ہے، جو رِزق مُہیا کرتا ہے چاہے بیابان ہے کیوں نہ ہو۔ جب آپ کانا ئے گلیل کے معجزے کے بارے میں پڑھتے ہیں تو کیا آپ کے ذہن میں یہ آتا ہے کہ یہ اِس بات کی نِشانی ہے اوریہ نِشان اِس بات کی نِشاندہی کرتا ہے کہ یہ وہی ہے جو کائنات میں پانی کو کبھی کوئی شکل دیتا ہے اورکبھی کوئی اورشکل دے دیتا ہے لیکن ہمیں رِزق فراہم کرتا ہی رہتا ہے۔ جب آپ یہ دیکھتے ہیں کہ مسیح نے مُردوں کو زِندہ کردِیا تو کیا آپ کے ذہن میں یہ آتا ہے کہ یہ زندگی اورموت کا مالِک ہے جس کے بارے میں بات کی جا رہی یا نہیں۔

دوسرا لفظ جو کلام اللہ میں اِستعمال کیا گیا ہے وہ ہے ڈونامِس یہ وہی لفظ ہے جِس سے ہمارا انگریزی کا لفظ ڈائنامائٹ آیا ہے کہ یہ وہ بارود ہے، یہ وہ طاقت ہے جو پہاڑکوٹکڑے ٹکڑے کردیتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ پہلے اِس دائنامائٹ کوپہاڑکے اندرگُھسنے دیں پھر جاکرٹکڑے ٹکڑے ہونگے۔ اگرآپ اِس کے اوپریہ ڈائنامائٹ رکھ دیں اورآگ لگا دیں توکبھی ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوگا۔ اگریہ معجزہ آپ کے پتھر دِل میں گُھس جاتا ہے اورگھر بنا لیتا ہے توپھریہ اُس پتھر دِل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے لیکن اگرآپ نے اُسے اپنے گھرمیں جگہ نہیں دی تو ظاہر ہے کہ اِس کا کوئی اثربھی نہیں ہوگا۔

تیسرا لفظ جو اِستعمال کیا گیا ہے کلام اللہ میں وہ ہے تیراس یعنی ایسا کام جِسکو دیکھنے کے بعدآدمی حیران اورششرن رہ جائے اورسوچے کہ آخریہ ہے کیا؟ یعنی یہ اِس بات کی دعوت ہے کہ آپ سوچیں، صرف حیران اورپریشان نہ ہوں، صرف دانتوں میں انگلیاں دبا کے نا بیٹھ جائیں بلکہ غوروفِکرکریں اِسی لئے کلام اللہ یہ کہتا ہے کہ آپ کا پہلا معجزہ وہ تھا جب آپ ایک شادی میں شِرکت فرما رہے تھے، آپ کے عزیزواقارِب تمام وہاں پر موجُود تھے وہاں ایک مُشکل پیش آگئی اوراُس مُشکل سے اُس خاندان کونِکالنے کے لئے آپ نے ایک کام انجام دِیا، اُسکے بارے میں ایک مُصنف نے کیا خوبصورت الفاظ کہے ہیں کہ پانی نے اپنے خالِق کو دیکھا اورشرما کہ اُس کے چہرے کا رنگ لال ہوگیا۔

جب لوگ قاناۓ گلیل کے بارے میں سُنتے ہیں تو عام طور پر صرف یہی خیال آتا ہے کہ یہ ایک گاؤں کا نام تھا اور اُس جگہ ایک شادی کی تقریب تھی جہاں جنابِ مسیح اپنے خاندان کے ساتھ تشریف لے گئے، لیکن یہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ عبرانی زبان میں قانا سرکنڈے کو کہتے ہیں اور سرکنڈوں کا سب سے پہلے ذکر ہمیں کلام اللہ میں اُس وقت مِلتا ہے جب حضرتِ موسیٰ کو اُن کی والدہ ماجدہ سرکنڈوں کی ایک ٹوکری میں لے کے دریا نیل میں پانی میں چھوڑ کے آتی ہیں کہ وہ دریاِ نیل جِس میں تمام عبرانی بچے مر رہے تھے وہی دریا اُن کی زندگی کا سبب ٹھہرا، یہاں پر بھی کچھ ایسا ہی ہوا کہ پانی کے بارے میں جو لوگوں کے تصوّرات تھے وہ تو الگ تھے لیکن جب آپ نے اُس پانی کو آبِ شِفا بنا دِیا تو اب لوگ حکا بکا تھے کہ یہ کیا ہوگیا؟ اصل میں چونکہ ہم عام طور پر یہودیوں کی روایات سے واقِف نہیں ہوتے اِس لئے ہماری سمجھ میں بہت سی باتیں نہیں آتیں۔ قومِ بنی اِسرائیل جب شادی بیاہ کرتے تھے تو شادی کی تقریبات صرف ایک دِن نہیں چلتیں تھیں، جیسے ہمارے یہاں ہوتا ہے بلکہ پُورے ایک ہفتے چلا کرتی تھیں اور اُس ہفتے میں تمام یہ ذمہ داری ہوا کرتی تھی اُن شادی والے لوگوں کی کہ وہ براتیوں کی تمام چیزوں کا خیال رکھیں۔ اُسی زمانے میں جب آپ کو دعوت ہوئی اور آپ ان کی دعوت پر اپنے والدہ ماجدہ اور اپنے صحابہ کرام کے ساتھ وہاں پہنچے، آپ کی والدہ نے جب آپ سے یہ کہا تو آپ نے کہا کہ امّی جان میں سب کچھ کرنے کو تیّار ہوں اور اُسکے بعد آپ نے یہ معجزہ سرانجام دِیا۔ کلام اللہ کہتا ہے کہ یہ آپ کی زندگی کا پہلا معجزہ تھا اِس سے پہلے آپ نے کوئی معجزات نہیں دیکھے تھے اور کبھی کئے بھی نہیں تھے اِس لئے لوگ پریشان تھے کہ یہ کیا ہوگیا ہے؟ لیکن کہا یہ گیا ہے کہ وہ میرِ مجلِس تو جانتا نہیں تھا کہ کیا ہوا؟ لیکن وہ غلام جو پانی بھر کے لائے تھے وہ یہ جانتے تھے کہ کیا ہوا ہے اور کیا نہیں ہوا۔ اور عام طور پر آپ دیکھیں گے کہ بڑے بڑے پڑھے لکھے لوگ اور عالِم قسم کے لوگ عام طور پر اِس بات سے نا واقف رہ جاتے ہیں کہ ہوا کیا؟ ایک عام آدمی کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ خدا نے کیا کر کے دِکھا دِیا ہے۔ یہ وہ معجزہ تھا جِس کو دیکھنے کے بعد ایک

عجیب و غریب جملہ کلام اللہ میں پایا جاتا ہے کہ آپ کے صحابائے کرام آپ پر اِیمان لے آئے۔ بھائی صحابی تو کہتے ہی اُسے ہیں جو پہلے صاحبِ اِیمان ہو اور اُسے آپ کے ساتھ رفاقت رہی ہو، یہ کیا کہنا کہ وہ آپ پر اِیمان لے آئے تو ظاہر ہے کہ پہلے اُنہوں نے آپ کو نبی کی حیثیت سے تو قبول کرلیا تھا۔ یہ معجزہ دیکھنے کے بعد اُن پر اِس بات کا اِنکشاف ہوا جو پانی کو شرابِ طہور بنادے وہ صرف نبی نہیں ہے بلکہ وہ کوئی بہت بڑا ہے، وہ جنّت کا مالِک ہے جو ایسے کام کرسکتا ہے اِسی لئے اُس کے بعد اب یہ مُمکِن نہیں کہ وہ کِسی طرح سے آپ کا ساتھ چھوڑدیتے۔ اُنہیں معلوم تھا کہ اگر ہم اِس جنّت کے مالِک کو چھوڑدیتے ہیں تو اب دوسرا مقام صرف جہنّم رہ جاتا ہے اور وہاں پر جانے کے لئے ہم تیّار نہیں ہیں تو لہٰذہ وہ مرتے دم تک آپ کے ساتھ رہے۔ یہ وہ معجزہ تھا جِس میں آپ دوسروں کی خُوشیوں میں شریک ہوئے۔ یہ عام طور پر تصّور موجُود ہے کہ آپ اِس دُنیا سے کنارہ کش تھے، شادی بیاہ کے معاملات میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے تھے کیونکہ آپ نے کبھی خود کوئی شادی نہیں کی لیکن آپ نے سب سے پہلے ایک شادی میں شِرکت کی اُن لوگوں کے ساتھ آپ شامِل ہوئے اور وہاں پہ آپ نے وہی کام انجام دِیا جو خدا روز انجام دے رہا ہے۔

اب دیکھتے ہیں کہ آپ بیج لیتے ہیں، انگور کے بیج کو آپ زمین میں ڈالتے ہیں، آپ اُس پہ پانی دیتے ہیں، کافی عرصّے کے بعد فصل اُگتی ہے اور آپ انگور لیتے ہیں اُنہیں نِچوڑتے ہیں، اُنکا رس نِکالتے ہیں پھر اُس کو دبّا دیتے ہیں اور کافی وقت گذر جاتا ہے اور پھر وہ انگور کا رس کوئی اور شکل اختیار کرلیتا ہے۔ لیکن پروردِگارِ عالم کے نذدیک زمانہ و مکان کچھ نہیں، وہ صدیوں کو لمحوں میں سمیٹ دیتے ہیں، وہ عمل جو آپ کے ہاں کئی برس میں ہوتا ہے پروردِگار نے اُسے ایک ہی لمحے میں کردِیا اور وہ پانی دیکھتے دیکھتے پانی نہ رہا بلکہ ایک ایسی چیز بن گیا کہ لوگ پُکار اُٹھے کہ یہ تو شرابِ طہور ہے، یہ تو جنّت میں مِلنا چاہیئے تھی ہمیں یہاں پہ آپ نے مزہ چکھا دِیا۔ آپ نے جنّت کا نمُونہ یہیں پہ دِکھا دِیا۔ یہ وہ نِشان ہیں جو کہہ رہیں ہیں کہ میں اگر جنّت میں تمہیں یہ شرابِ طہور عطا کرونگا تو تمہیں ابھی سے دِکھائے دیتا

ہوں کہ یہ میرے اِختیار میں ہے، پلک جھپکتے ہی میں یہ سب کچھ کر سکتا ہوں، تمہیں برسوں کا اور صدیوں کا اِنتظار نہیں کرنا بلکہ جِسے دیکھنی ہو جنّت میرے ساتھ آئے۔